اَلۡبَلَد

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ﴿١﴾	میں اس شہر یعنی مکے کی قسم کھاتا ہوں۔
وَاَنۡتَ حِلٌّ ۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ﴿٢﴾	اور تم اے نبی ﷺ اسی شہر میں تو رہتے ہو۔
وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَۙ ﴿٣﴾	اور سب کے باپ یعنی آدم اور اسکی اولاد کی قسم۔
لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡ كَبَدٍؕ ﴿٤﴾	کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت میں رہنے والا بنایا ہے۔
اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ ﴿٥﴾	کیا یہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا۔
يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ ﴿٦﴾	کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ۝٧	کیا اسے یہ گمان ہے کہ اسکو کسی نے دیکھا نہیں۔
أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ ۝٨	بھلا ہم نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟
وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝٩	اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے۔
وَهَدَيْنَٰهُ ٱلنَّجْدَيْنِ ۝١٠	یہ چیزیں بھی دیں اور اسکو خیر و شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔
فَلَا ٱقْتَحَمَ ٱلْعَقَبَةَ ۝١١	مگر یہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گذرا۔
وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْعَقَبَةُ ۝١٢	اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا؟
فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣	کسی کی گردن کا چھڑانا۔
أَوْ إِطْعَٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ۝١٤	یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔
يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝١٥	کسی رشتہ دار یتیم کو۔
أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦	یا مٹی میں پڑے کسی نادار کو۔
ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَتَوَاصَوْا۟	پھر ان لوگوں میں بھی شامل ہوا جو ایمان لائے

بِالصَّبۡرِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِ ؕ﴿۱۷﴾	اور جو صبر کی نصیحت کی اور ایکدوسرے کو مہربانی کی تلقین کرتے رہے۔
اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ ؕ﴿۱۸﴾	یہی لوگ اچھے نصیب والے ہیں۔
وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ﴿۱۹﴾	اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہی برے نصیب والے ہیں۔
عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع	یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔